UNIT 11

Those Winter Sundays (موسم سرما کے وہ اتوار)

Robert Hayden (1913 – 1980)

نظم کا تعارف

موسم سرما کے وہ اتوار رابرٹ ہیڈن کی ایک دل کو چھو لینے والی نظم ہے جو والدین کی قربانی، خاموش محبت، اور ان خاموش کاموں کو موضوع بناتی ہے جو خاندان کے افراد ایک دوسرے کے لیے انجام دیتے ہیں۔ شاعر اپنے بچپن کو یاد کرتے ہوئے اپنے والد کی سخت محنت اور قربانیوں کو بیان کرتا ہے، جو سردیوں کی ٹھنڈی صبح میں اٹھ کر گھر کو گرم کرتے اور خاندان کے لیے سکون مہیا کرتے تھے۔ نظم میں پچھتاوے اور شکر گزاری کا احساس نمایاں ہے، جب شاعر کو وقت گزرنے کے بعد احساس ہوتا ہے کہ اس کے والد نے کس خاموشی سے اس سے محبت کی۔

Summary (خلاصہ)

"Those Winter Sundays" by Robert Hayden is a reflective poem about the speaker's childhood memories and the sacrifices made by his father. The poem explores themes of love, regret, and the often-overlooked gestures of care that are part of family life. The speaker begins by recalling how his father would wake up early on Sunday mornings, a cold winter day, to start a fire in the house. The father's actions were routine, done without any expectation of praise or recognition. Despite the cold, the father would perform this task, ensuring the warmth of the house for the family. However, the speaker notes that, as a child, he did not recognize the significance of his father's actions and did not express gratitude or affection. The father's love was unspoken, manifested in actions rather than words. The poem reflects the speaker's regret about not appreciating his father's efforts at the time. The line "What did I know, what did I know of love's austere and lonely offices?" reveals the speaker's realization that love often involves sacrifices that are not immediately understood. The speaker's regret is not just about his lack of appreciation, but also about the emotional distance that existed between him and his father. In the final lines, the speaker comes to understand that his father's acts of love, though never acknowledged, were expressions of deep care. The poem highlights how the quiet, unrecognized acts of love are sometimes the most meaningful, and how we often fail to see the sacrifices of those who care for us until much later in life.

رابرٹ ہیڈن کی نظم ''وہ موسم سرما کے اتوار'' بچپن کی یادوں اور والد کی قربانیوں پر ایک غمگین غور وفکر ہے۔ یہ نظم محبت، پچھتاوے اور خاندان کی زندگی میں اکثر نظر انداز ہونے والے خیالوں کے موضوعات کو تلاش کرتی ہے۔ شاعر اپنے والد کی موسم سرما کے اتوار کی صبحیں یاد کرتا ہے جب وہ جلدی اٹھ کر گھر میں آگ جلاتے تھے۔ والد کی یہ حرکات معمول کے مطابق ہوتی تھیں، جنھیں کسی قسم کی تعریف یا توجہ کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ سردی کے باوجود، والد یہ کام کرتے تھے تاکہ خاندان کے لیے گھر کا ماحول گرم رکھا جا سکے۔ تاہم، شاعر یہ بتاتا ہے کہ بچپن میں اس نے اپنے والد کی ان قربانیوں کو نہیں سمجھا اور نہ ہی شکریہ یا محبت کا اظہار کیا۔ والد کی محبت خاموش تھی، الفاظ کے بجائے عمل میں چھپی ہوتی تھی۔ نظم میں شاعر وقت پر اپنے والد کی قربانیوں کی قدر نہ کرنے پر پچھتاوا ظاہر کرتا ہے۔ ''مجھے کیا پتہ تھا، مجھے کیا پتہ تھا محبت کی سخت اور تنہا خدمتوں کا؟'' یہ لائن شاعر کی یہ تسلیم کرتی ہے کہ محبت میں ایسی قربانیاں ہوتی ہیں جو فوراً نہیں سمجھ آتیں۔ شاعر کا پچھتاوا نہ صرف اس کی قدر نہ کرنے کا ہے بل کہ اس کے والد اور اس کے درمیان میں موجود جذباتی فاصلے کا بھی ہے۔ آخری لائنوں میں، شاعر یہ سمجھتا ہے کہ اس کے والد کے محبت کے اظہار، اگرچہ کبھی تسلیم نہ کیے گئے، دراصل گہری محبت کے جذبات تھے۔ نظم یہ ظاہر کرتی ہے کہ خاموش، نظر انداز کیے گئے محبت کے عمل بعض اوقات سب سے زیادہ بامعنی ہوتے ہیں۔ اور ہم اکثر ان لوگوں کی قربانیوں کو دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں جو زندگی کے بعد تک ہماری پرواہ کرتے ہیں۔

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

- **Why do some acts of love go unnoticed or unappreciated?**

کچھ محبت بھرے اعمال کیوں نظر انداز یا ناقدری کا شکار ہو جاتے ہیں؟

Ans. Some acts of love go unnoticed because they are done silently, without seeking recognition.

stepacademyofficial.com

People often expect love to be shown in words or grand gestures, but quiet sacrifices-like a parent waking early to warm the house-can be overlooked, especially by children who may not yet understand their significance.

کچھ محبت بھرے اعمال اس لیے نظر انداز ہو جاتے ہیں کیوں کہ وہ خاموشی سے انجام دیے جاتے ہیں، بغیر کسی تعریف کے۔ لوگ عموماً محبت کو الفاظ یا بڑے جذباتی انداز میں دیکھنا چاہتے ہیں، لیکن خاموش قربانیاں...... جیسے ایک والد کا صبح سویرے اٹھ کر گھر کو گرم کرنا...... اکثر بچوں کی نظر سے اوجھل رہتی ہیں، کیوں کہ وہ ابھی تک ان کی اہمیت کو سمجھنے کے قابل نہیں ہوتے۔

- **How do you show appreciation to someone who quietly helps you?**
  آپ کسی ایسے شخص کی قدر کیسے کرتے ہیں جو خاموشی سے آپ کی مدد کرتا ہے؟

Ans. You can show appreciation through small, sincere actions: saying thank you, writing a thoughtful note, helping them in return, or simply spending quality time with them. Acknowledging their efforts, even once, can mean a lot to someone who serves quietly.

آپ چھوٹے مخلصانہ اعمال جیسے ''شکریہ'' کہہ کر، ایک پیار بھرا نوٹ لکھ کر، بدلے میں ان کی مدد کر کے، یا ان کے ساتھ وقت گزار کر اپنی قدردانی ظاہر کر سکتے ہیں۔ ان کی محنت کو تسلیم کرنا، چاہے ایک بار ہی ہو، اس کے لیے بہت معنی رکھتا ہے جو خاموشی سے خدمت کرتا ہے۔

- **Can you think of any family traditions or routines that are done out of love but may be taken for granted?** **کیا آپ کسی ایسے خاندانی رواج یا معمول کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو محبت کی وجہ سے ہوتا ہے مگر اس کی قدر نہیں کی جاتی؟**

Ans. Yes-things like cooking daily meals, cleaning the house, doing laundry, or driving children to school are often done out of love. These routines may seem ordinary, but they are acts of care and responsibility that many people don't recognize until much later in life.

جی ہاں...... روزانہ کھانا پکانا، گھر صاف کرنا، کپڑے دھونا، یا بچوں کو اسکول چھوڑنے جیسے کام اکثر محبت کی وجہ سے کیے جاتے ہیں۔ یہ معمولات بظاہر عام لگتے ہیں، لیکن درحقیقت یہ بہت گہری محبت اور ذمے داری کے مظاہر ہوتے ہیں جنھیں اکثر لوگ زندگی میں وقت گزرنے کے بعد ہی سمجھتے ہیں۔

About the poet — شاعر کے بارے میں

Robert Hayden 1913-1980 was an American poet known for his reflective, emotional poetry about family, history, and African American experiences. Born in Detroit, he grew up in a foster home marked by hardship, which inspired many of his poems, including Those Winter Sundays. Educated at Detroit City College and the University of Michigan, Hayden became the first African American Consultant in Poetry to the Library of Congress (U.S. Poet Laureate). His famous works include Middle Passage, Frederick Douglass, and Those Winter Sundays. His poetry is celebrated for its emotional depth and vivid imagery.

رابرٹ ہیڈن (1913-1980) ایک امریکی شاعر تھے، جو اپنے غور و فکر سے بھرپور اور جذباتی شاعری کے لیے مشہور ہیں، جس میں خاندان، تاریخ، اور افریقی نژاد امریکیوں کے تجربات کو بیان کیا گیا ہے۔ وہ ڈیٹرائٹ میں پیدا ہوئے اور ایک پرورش گھر میں پلے بڑھے جہاں مشکلات کا سامنا رہا، جس نے ان کی بہت سی نظموں کو متاثر کیا، جن میں Those Winter Sundays بھی شامل ہے۔ انھوں نے ڈیٹرائٹ سٹی کالج اور یونی ورسٹی آف مشی گن سے تعلیم حاصل کی۔ ہیڈن امریکی کانگریس کی لائبریری میں شاعری کے پہلے افریقی نژاد امریکی مشیر (یعنی یو ایس پوئٹ لوریٹ) بنے۔ ان کے مشہور کاموں میں Middle Passage، Frederick Douglass، اور Those Winter Sundays شامل ہیں۔ ان کی شاعری جذبات کی گہرائی اور واضح تصویری اظہار کے لیے سراہی جاتی ہے۔

Reference to the Context

Reference: These lines have been taken from the poem 'Those Winter Sundays' written by Robert Hayden.

یہ اشعار نظم ''وہ موسم سرما کے اتوار'' سے لیے گئے ہیں جسے رابرٹ ہیڈن نے تحریر کیا ہے۔

Context: The poem reflects a grown speaker's realization and remorse for not appreciating his father's silent sacrifies during his childhood. His father would wake up early on cold Sundays to warm the house and polish his shoes, but was never thanked. The poem explores unspoken love and the unnoticed ways in which parents show care. Through reflective language, the speaker expresses regret for his ignorance and emotional distance. In the end, it portrays the selfless and quiet nature of parental love, often understood only too late.

stepacademyofficial.com

سیاق وسباق: یہ نظم ایک بالغ بیٹے کے احساس اور پشیمانی کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ اپنے بچپن میں اپنے والد کی خاموش قربانیوں کی قدر نہ کر سکا۔ اس کا والد سردیوں کی اتوار کی صبحوں میں جلدی اٹھ کر گھر کو گرم کرتا اور بیٹے کے جوتے چمکاتا تھا، مگر کبھی شکریہ نہ سنا۔ نظم اس بے لفظ محبّت اور والدین کے ان دیکھے طریقوں کو بیان کرتی ہے جن سے وہ اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ شاعر سوچ میں ڈوبا ہوا انداز اپناتا ہے اور اپنی لاعلمی اور جذباتی دوری پر افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ آخر کار، یہ نظم والدین کی بے غرض اور خاموش محبّت کو ظاہر کرتی ہے، جسے اکثر بہت دیر بعد سمجھا جاتا ہے۔

Text with Translation & Explanation

Stanza: 01

Sundays too my father got up early	اتوار کے دن بھی میرے والد صبح سویرے اُٹھ جاتے
and put his clothes on in the blue-black cold,	اور نیلے سیاہی مائل سرد موسم میں اپنے کپڑے پہن لیتے،
then with **cracked** hands that **ached**	اور پھٹے دکھتے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ
from labor in the weekday weather made	پھر ہفتے بھر کی مزدوری سے چھدے ہوئے
banked fires **blaze.** No one ever thanked him.	وہ چولھے میں دبی ہوئی آگ کو پھر سے شعلہ بنا دیتا۔ کسی نے کبھی ان کا شکریہ ادا نہ کیا۔

Explanation: In these lines , the poet recalls how his father would wake up early even on Sundays—a day usually associated with rest—highlighting his deep sense of responsibility and sacrifice. The line "Sundays too my father got up early" suggests that his father's work ethic extended even into his days off. The phrase "blue-black cold" is a striking blend of colour and temperature, representing the bitter harshness of winter mornings. This is an example of imagery and synesthesia where sensory experiences (sight and touch) are combined. The father's "cracked hands that ached" symbolize physical hardship, the result of tough, manual labor. When he "made banked fires blaze," it was not just a physical task, but a quiet act of care something that went unnoticed. The line "No one ever thanked him" contains irony, emphasizing how his silent sacrifices were taken for granted. This sets the tone of emotional distance and unrecognized love that runs through the poem.

تشریح: ان سطور میں شاعر یاد کرتا ہے کہ کس طرح اس کے والد ہر اتوار کی صبح میں جلدی جاگتے تھے۔ آرام سے منسوب دن، یہ بات والد کی گہری ذمہ داری اور قربانی کو ظاہر کرتی ہے، سطر ''اتوار کے دن بھی میرے والد صبح سویرے اٹھ جاتے'' اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ اس کے والد کے کام کا سلسلہ ہفتے کے باقی دنوں کی طرح اتوار کو بھی جاری رہتا ہے۔ سطر ''نیل سیاہ سردی'' کی ترکیب رنگ اور سردی کو یکجا کر کے شدت موسم سرما کو موثر انداز میں پیش کرتی ہے، یہاں حسی پیکر نگاری اور حواس کی ایک مثال موجود ہے، جہاں دیکھنے اور محسوس کرنے کی کیفیت ایک ساتھ بیان کی گئی ہے۔ والد کے ''پھٹے ہوئے ہاتھ جو درد کرتے تھے'' جسمانی مشقت اور سخت محنت کی علامت ہیں۔ جب وہ ''دھیمی آگ کو دہکاتے''، تو یہ صرف جسمانی عمل نہیں بل کہ ایک خاموش محبّت بھرا عمل تھا، جو کسی نے محسوس نہیں کیا۔ سطر ''کسی نے کبھی ان کا شکریہ ادا نہ کیا'' میں طنز پایا جاتا ہے، جو اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ ان کی خاموش قربانیوں کو کبھی سراہا نہیں گیا۔ یہی بات جذباتی فاصلہ اور نادیدہ محبّت کو واضح کرتی ہے جو پوری نظم میں موجود ہے۔

Stanza: 02

I'd wake and hear the cold **splintering**, breaking.	میں آنکھ کھولتا اور سردی کو ٹوٹتے، چٹختے سنتا۔
When the rooms were warm, he'd call,	جب کمروں میں گرمی بھر جاتی، تو وہ آواز دے کر بلاتا،
and slowly I would rise and dress,	اور میں آہستہ آہستہ اُٹھتا، کپڑے پہنتا،
fearing the **chronic** angers of that house,	اُس گھر کے دائمی غصے سے ڈرتے ڈرتے،

Explanation: In these lines, the poem builds on sensory Sublanguage with "the cold splintering, breaking", avivid instance of auditory imagery Cold is described as if it's shattering, using personification to give it a life-like quality. The father is shown defeating the cold with his labour. The boy (poet, as a child) hears this but doesn't appreciate what it means. The phrase "fearing the chronic angers of that house" introduces emotional unease. The word chronic means something long-lasting, suggesting persistent tension at home. This is a subtle metaphor for a household atmosphere filled with suppressed emotions or conflict. The child gets up "slowly," reflecting reluctance or emotional distance. Despite the father's loving actions, the child reacts with indifference, which adds to the emotional complexity of the scene.

stepacademyofficial.com

تشریح: ان سطور میں نظم نے سردی کو "ٹوٹتی، چٹختی" آوازوں کے ساتھ پیش کیا ہے، جو سننے کی تصویر نگاری ہے۔ یہاں سردی کو ایک جان دار شے کی مانند پیش کیا گیا ہے، یہ ایک ایسی تشبیہ ہے جو چیزوں کو انسانی خصوصیات دیتی ہے۔ باپ اپنی محنت سے سردی کو شکست دیتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ بچہ (جواب بڑا ہو چکا شاعر ہے) ان آوازوں کو سنتا تو ہے، مگر ان کے پیچھے چھپی محبت اور مشقت کو نہیں سمجھتا، "اس گھر کے دائمی غصوں سے ڈرتے ہوئے" سطر میں گھر کے اندرونی جذباتی ماحول کی عکاسی کی گئی ہے۔ یہاں "پرانے" کا مطلب ہے کہ یہ کیفیت مستقل تھی جو گھر میں مسلسل تناؤ کو پیش کرتی ہے۔ تنازعات سے بھرے گھریلو ماحول کے لیے یہ ایک لطیف استعارہ ہے۔ بچہ آہستہ سے اٹھتا ہے جو اس کی ہچکچاہٹ اور جذباتی دوری کو ظاہر کرتا ہے۔ والد کے پیار بھرے اعمال کے بوجود، بچہ بے رخی سے ردعمل دیتا ہے جو منظر کی جذباتی پیچیدگی میں اضافہ کرتا ہے۔

Stanza: 03

Speaking **indifferently** to him, who had driven out the cold and polished my good shoes as well. What did I know, what did I know of love's **austere** and **lonely offices?**	میں اس بے دلی سے بات کرتا، جو سردی کو شکست دے چکا ہوتا اور میرے صاف ستھرے جوتے بھی پالش کر چکا ہوتا۔ میں کیا جانتا تھا، میں کیا جانتا تھا محبت کے اس خشک اور تنہا فرض کے بارے میں؟

Explanation: In these lines, the speaker reflects on his past behavior: "Speaking indifferently to him." Here, he admits he didn't show appreciation or warmth. The father "had driven out the cold" not just literally, but symbolically, protecting his child from hardship. The line "polished my good shoes as well" is another quiet act of care, showing love through action rather than words. Then comes a deeply emotional moment: "What did I know, what did I know." This repetition reveals his regret and realization, a sort of emotional awakening or epiphany. In the final line, "of love's austere and lonely offices," the poet redefines love, not as something warm and affectionate, but as a series of difficult, dutiful, and often unappreciated acts. The term offices here is a metaphor for responsibilities or roles. This reflects how parental love, especially a father's love, can be quiet, selfless, and even lonely in its devotion.

تشریح: ان سطور میں شاعر اپنے بچپن کے رویے پر نظر ڈالتا ہے: "میں ان سے بے دلی سے بات کرتا۔" یہاں وہ اعتراف کرتا ہے کہ اس نے کبھی اپنی محبت یا قدر دانی کا اظہار نہیں کیا۔ والد نے "سردی کو شکست دی" نہ صرف ظاہری طور پر بل کہ علامتی طور پر بھی کیوں کہ وہ اپنے بچوں کو تکلیفوں سے بچا رہا تھا۔ سطر "میرے صاف جوتے بھی چمکائے" یہ ایک اور خیال رکھنے کا خاموش عمل ہے جو محبت کو الفاظ کی بجائے عمل سے ظاہر کرتا ہے۔ پھر ایک گہرا جذباتی لمحہ آتا ہے: "مجھے کیا معلوم تھا، مجھے کیا معلوم تھا۔" یہ ندامت اور ادراک کی علامت ہے جو ایک قسم کی جذباتی بیداری کا انکشاف ہے، آخری سطر "محبت کے سخت اور تنہا فرائض" شاعر کی محبت کی تعریف کو ایک نئے انداز میں پیش کرتی ہے، محبت صرف گرم جوشی اور شفقت کا نام نہیں، بل کہ وہ ان فرائض میں بھی ہوتی ہے جو انسان خاموشی سے ادا کرتا ہے، بغیر کسی ستائش کے۔ فرائض یہاں ذمہ داریوں کے لیے ایک استعارہ ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ والدین کی محبت، خاص طور پر باپ کی محبت خاموش، بے لوث اور اپنی محبت میں اکیلی بھی ہو سکتی ہے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
blue-black	بلو۔بلیک	نیلا سیاہ	dark blue, deep navy, midnight-colored, inky, indigo, navy blue, shadowy
cracked	کریکڈ	پھٹا ہوا	split, chapped, damaged, fractured, broken, chipped, ruptured
ached	ایکڈ	درد ہونا	hurt, throbbed, pained, smarted, twinged, ailed, suffered
labor	لیبر	مشقت	work, toil, effort, exertion, industry, drudgery, task
banked	بینکڈ	دھیمی آنچ پر آگ جلانا	covered, maintained, controlled, smothered, subdued, shielded, built-up
blaze	بلیز	شعلہ	flame, fire, burn, flare, glow, inferno, eruption
splintering	سپلنٹرنگ	چٹخنے کی آواز	cracking, shattering, breaking, fracturing, snapping, splitting, bursting

stepacademyofficial.com

chronic	کرانک	دائمی	constant, persistent, ongoing, long-lasting, unending, continual, perpetual
indifferently	ان ڈفرنٹلی	بے دلی سے	coldly, uncaringly, neutrally, passively, casually, halfheartedly, unemotionally
polished	پالشڈ	چمکایا گیا	shined, buffed, cleaned, gleamed, refined, glossy, smoothened
austere	آسٹیئر	سخت، سادہ	harsh, stern, strict, plain, severe, grim, unadorned
offices	آفیسز	ذمہ داریاں	duties, roles, tasks, responsibilities, obligations, functions, assignments

Literary Devices (ادبی اصطلاحات)

Imagery: Vivid descriptions like "blueblack cold" and "cracked hands that ached" create a sensory experience, highlighting the harsh conditions and the father's sacrifices.

منظر نگاری: واضح مناظر جیسے "blueblack cold" (نیلگوں سیاہ سردی) اور "cracked hands that ached" (پھٹے ہوئے ہاتھ جو درد کرتے تھے) ایک حسی تجربہ فراہم کرتے ہیں اور سخت حالات و باپ کی قربانیوں کو اجاگر کرتے ہیں۔

Symbolism: Winter symbolises emotional distance, while fire represents the father's love and warmth.

علامت: سردی جذباتی دوری کی علامت ہے، جب کہ آگ باپ کی محبت اور گرم جوشی کی نمائندگی کرتی ہے۔

Alliteration: The repetition of consonant sounds in "weekday weather" adds rhythm and emphasis.

صوتی تکرار: ایک جیسے حروف صحیح کی تکرار جیسے "weekday weather" روانی اور زور میں اضافہ کرتا ہے۔

Repetition: "What did I know, what did I know" highlights the speaker's regret and growing understanding.

تکرار: "What did I know, what did I know" شاعر کے پچھتاوے اور آہستہ آہستہ بڑھتی ہوئی سمجھ کو ظاہر کرتی ہے۔

Metaphor: "Love's austere and lonely offices" compares parental love to difficult' unappreciated duties.

استعارہ: "Love's austere and lonely offices" میں والدین کی محبت کو ایک مشکل اور غیر سراہا جانے والے فرض سے تشبیہ دیتا ہے۔

Tone: The poem moves from a neutral, descriptive tone to a reflective and regretful tone, showing the speaker's emotional realisation.

لہجہ: نظم کا لہجہ شروع میں غیر جانب دار اور بیان کردہ ہے، جو بعد میں غور و فکر اور پچھتاوے میں بدل جاتا ہے، جو شاعر کی جذباتی آگاہی کو ظاہر کرتا ہے۔

Contrast: Warmth (father's love) is contrasted with cold (winter, emotional distance)

تضاد: گرمی (باپ کی محبت) کا تقابل سردی (موسمی و جذباتی دوری) سے کیا گیا ہے۔

Free Verse: The poem lacks a consistent ryhme scheme or meter, creating a natural, conversational style.

آزاد نظم: نظم میں کوئی مستقل قافیہ یا وزن نہیں ہے، جو نظم کو قدرتی اور بات چیت جیسے انداز میں پیش کرتا ہے۔

Theme of Those Winter Sundays by Robert Hayden (رابرٹ ہیڈن کی نظم موسم سرما کے وہ اتوار کا مرکزی خیال)

The poem Those Winter Sundays explores the theme of unspoken parental love, where a father's quiet, selfless sacrifices go unnoticed and unappreciated by his child. Through vivid imagery of harsh winter mornings and the father's physical labour, the poem highlights how love is often shown through actions rather than affectionate words. It also captures the theme of regret and realisation, as the adult speaker looks back with remorse for failing to recognise his father's devotion. The tension in the household, hinted at by "chronic angers," adds depth to the emotional distance between father and child. Ultimately, the poem reveals that true love can be silent, enduring, and often unacknowledged.

نظم موسم سرما کے وہ اتوار والدین کی ان کہی محبت کے موضوع کو اجاگر کرتی ہے، جہاں ایک باپ کی خاموش، بے غرض قربانیاں اُس کا بچہ محسوس ہی نہیں کرتا اور نہ ہی سراہتا ہے۔ نظم میں سخت سردیوں کی صبحوں اور جسمانی مشقت کے واضح مناظر کے ذریعے یہ دکھایا گیا ہے کہ کس طرح محبت اکثر الفاظ کی بجائے عمل سے ظاہر ہوتی ہے۔ یہ پچھتاوے اور شعور کے موضوعات بھی شامل کرتی ہے، جہاں بالغ شاعر ماضی کی طرف دیکھ کر افسوس محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی محبت کو نہ سمجھ سکا۔ دائمی غصے جیسے الفاظ گھر میں موجود تناؤ اور والد و بیٹے کے درمیان جذباتی فاصلے کو ظاہر کرتے ہیں۔ آخر کار، نظم یہ ظاہر کرتی ہے کہ سچی محبت اکثر خاموش، مستقل اور نظر انداز کی جانے والی ہوتی ہے۔

stepacademyofficial.com

Glossary (فرہنگ):

Words (الفاظ)	Meanings (معانی)
ache (درد)	to feel a continuous pain that is not severe درد محسوس کرنا جو لگاتار ہو لیکن شدید نہ ہو
austere (سادہ)	simple and plain; without any decorations سادہ اور بغیر کسی سجاوٹ کے
bank (کوئلوں کا ڈھیر)	to pile coal, etc. on a fire so that the fire burns slowly for a long time کوئلہ یا کسی چیز کو آگ پر اس طرح رکھنا کہ آگ آہستہ آہستہ دیر تک جلے
blaze (چمکنا)	to burn brightly and strongly تیز اور روشن طریقے سے جلنا
chronic (دائمی)	lasting a long time; difficult to solve دائمی، جو بہت دیر تک جاری رہتا ہو اور حل کرنا مشکل ہو
cracked (پھٹے ہوئے)	damaged with lines in its surface but not completely broken کسی چیز یا سطح پر دراڑیں پڑی ہوں مگر مکمل ٹوٹا نہ ہو
indifferently (لاتعلقی سے)	in a way that shows you are not interested in or do not care about somebody/something ایسے انداز میں کہ جس سے کسی شخص کے لیے دل چسپی یا پرواہ کا احساس نہ ہو
lonely (تنہا)	where only a few people ever come or visit ایسی جگہ جہاں بہت کم لوگ آتے یا جاتے ہوں
office (ایک کمرہ یا جگہ)	a room, set of rooms or building where people work کام کرنے کا کمرہ یا جگہ
splinter (ٹکڑا)	to break, or to make something break, into small, thin, sharp pieces چھوٹے، باریک اور تیز ٹکڑوں میں ٹوٹ جانا

Reading and Critical Thinking مطالعہ اور تنقیدی سوچ

A. Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. What do you think is Robert Hayden's attitude towards the father's sacrifices in the poem?
آپ کے خیال میں نظم میں والد کی قربانیوں کے بارے میں رابرٹ ہیڈن کا کیا رویہ ہے؟

Ans. Robert Hayden expresses a deep sense of respect and regret toward his father's sacrifices. He recognizes that his father worked silently and selflessly without seeking gratitude. The tone reflects both admiration and remorse for not acknowledging that love earlier.

رابرٹ ہیڈن اپنے والد کی قربانیوں کے لیے گہرا احترام اور افسوس ظاہر کرتا ہے۔ وہ تسلیم کرتا ہے کہ اس کے والد نے خاموشی اور بے غرضی سے کام کیا اور کبھی شکرگزاری کی امید نہیں رکھی۔ لہجہ تعریف اور پچھتاوے کا اظہار کرتا ہے کہ اس نے اس محبت کو وقت پر نہ پہچانا۔

2. How does the speaker's viewpoint change from childhood to adulthood? Support your answer with evidence from the text. مقرر کا نقطہ نظر بچپن سے جوانی تک کیسے بدلتا ہے؟ اپنے جواب کو متن سے شواہد کے ساتھ ثابت کریں۔

Ans. As a child, the speaker was indifferent and unaware of his father's efforts. He feared "the chronic angers" of the house and spoke coldly to his father. As an adult, he looks back with regret, especially in the line: "What did I know, what did I know of love's austere and lonely offices?" showing emotional growth.

بچپن میں شاعر اپنے والد کی محنت سے بے خبر اور لاپرواہ تھا۔ وہ گھر کے مسلسل غصے سے خوف زدہ تھا اور والد سے سرد لہجے میں بات کرتا تھا۔ جوانی میں، وہ پچھتاوے سے پیچھے دیکھتا ہے، خاص طور پر ان الفاظ میں: ''مجھے کیا معلوم تھا محبت کے سخت اور تنہا فرائض کے بارے میں''، جو اس کی جذباتی پختگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

3. Do you think the poet is critical of his younger self? Why or why not?
کیا شاعر اپنے بچپن پر تنقید کرتا ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

Ans. Yes, the poet is gentle yet critical of his younger self. He questions his lack of understanding and appreciation for his father's love. The repetition of "What did I know" shows his self-blame and sorrow.

جی ہاں، شاعر نرم دل ہے لیکن اپنے بچپن پر تنقید کرتا ہے۔ وہ اس بات پر افسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے والد کی محبت کو نہیں سمجھ سکا اور نہ ہی اس کی قدر کر سکا۔ ''مجھے کیا معلوم تھا'' کی تکرار اس کے احساس جرم اور افسوس کو ظاہر کرتی ہے۔

stepacademyofficial.com

4. How does Robert Hayden use imagery and symbolism to convey complex emotions in the poem?

رابرٹ ہیڈن تصویری زبان اور علامتوں کے ذریعے جذبات کو کیسے بیان کرتا ہے؟

Ans. Hayden uses imagery like "cracked hands that ached" to show physical sacrifice and pain. The symbolism of fire represents warmth and love, while winter represents emotional distance. These tools show the father's unspoken care and the speaker's delayed realization.

ہیڈن ''درد سے چور پھٹے ہوئے ہاتھ'' جیسے الفاظ سے جسمانی تکلیف اور قربانی کو ظاہر کرتا ہے۔ آگ کی علامت گرمی اور محبت کو ظاہر کرتی ہے جب کہ سردی جذباتی دوری کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ انداز والد کی خاموش محبت اور مقرر کی دیر سے سمجھنے کی صلاحیت کو واضح کرتے ہیں۔

5. Find an example of personification in the poem and explain its effect.

نظم میں تجسیم کاری کی مثال دیں اور اس کا اثر بیان کریں۔

Ans. The line "I'd wake and hear the cold splintering, breaking" is an example of personification. The cold is given human-like qualities, making the environment feel more intense and harsh. It emphasizes the father's efforts in fighting off that brutal cold.

سطر ''میں جاگتا اور سردی کی ٹوٹ پھوٹ سنتا'' ایک انسان کاری کی مثال ہے۔ یہاں سردی کو انسان کی مانند پیش کیا گیا ہے۔ یہ ماحول کو زیادہ شدید اور سخت بنا رہا ہے۔ یہ اس شدید سردی سے لڑنے میں باپ کی کوششوں پر زور دیتا ہے۔

6. Why is the poem written in free verse? How does this enhance its meaning?

یہ نظم آزاد نظم میں کیوں لکھی گئی ہے؟ اس سے مفہوم کو کیسے تقویت ملتی ہے؟

Ans. The free verse structure mirrors the natural, thoughtful reflections of the speaker. Without a fixed rhyme or rhythm, the poem feels like a real, personal memory. It allows emotions like regret and love to flow freely and honestly.

آزاد نظم کا انداز مقرر کی قدرتی سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ بغیر کسی قافیہ یا وزن کے، نظم زیادہ حقیقی اور ذاتی یاد لگتی ہے۔ یہ پچھتاوے اور محبت جیسے جذبات کو کھلے اور سادہ انداز میں ظاہر کرتی ہے۔

7. Explain the significance of the title Those Winter Sundays. Why does the poet use the plural form "Sundays"?

''موسم سرما کے وہ اتوار'' کے عنوان کی کیا اہمیت ہے؟ شاعر ''اتوار'' کو جمع میں کیوں استعمال کرتا ہے؟

Ans. The title emphasizes that the father's sacrifices were regular and repeated, not just once. By using the plural "Sundays", Hayden shows this was a recurring act of love. It underlines the routine nature of the father's care and the speaker's long-term ignorance.

عنوان ظاہر کرتا ہے کہ والد کی قربانیاں ایک بار نہیں بل کہ بار بار ہوتی تھیں۔ ''اتوار'' کو جمع میں استعمال کر کے ہیڈن بتاتا ہے کہ یہ محبت کا ایک بار بار چلنے والا عمل تھا۔ یہ والد کی مسلسل محبت اور مقرر کی لمبی بے خبری کو ظاہر کرتا ہے۔

8. Why does the speaker use the term "blueblack cold" to describe the winter morning?

مقرر سردیوں کی صبح کو ''نیلا سیاہ سرد'' کیوں کہتا ہے؟

Ans. The phrase "blueblack cold" uses strong visual imagery to highlight how bitter and harsh the winter mornings were. It suggests both physical pain and emotional darkness. This extreme cold reflects the father's struggle and the emotional distance in the household.

یہ فقرہ ''نیلا سیاہ سرد'' اس بات کو ظاہر کرنے کے لیے مضبوط بصری منظر کشی کا استعمال کرتا ہے کہ سردیوں کی صبح کتنی تلخ اور سخت تھی۔ یہ جسمانی تکلیف کے ساتھ ساتھ جذباتی دوری کو بھی دکھاتا ہے۔ یہ شدید سردی والد کی جدوجہد اور جذباتی دوری کو ظاہر کرتا ہے۔

B. Choose the correct option for each question.

ہر سوال کے لیے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. Who is the central figure in the poem besides the speaker?

a. the speaker's mother
b. the speaker's friend
c. the speaker's father
d. the speaker's sibling

2. What time of day does the father wake up, and what does he do first?

a. early in the morning, to read the newspaper
b. late at night, to prepare dinner
c. early in the morning, to light the fire and warm the house
d. midday, to fix broken furniture

stepacademyofficial.com

3. **How does the speaker describe the father's hands?**
   a. soft and delicate
   b. cold and lifeless
   c. cracked and aching from labour
   d. clean and smooth

4. **What did the father do for the speaker that went unnoticed during childhood?**
   a. cooked all meals
   b. bought expensive gifts
   c. polished the speaker's shoes and warmed the house
   d. told stories every night

5. **What does the speaker mean by "chronic angers" in the house?**
   a. constant fights between siblings
   b. a long-lasting, tense atmosphere in the home
   c. termporary disagreements between neighbours
   d. anger towards the cold weather

Answer:

1.	c	2.	c	3.	c	4.	c	5.	b

C. **Read the following lines from the poem and draw inferences from context.**

نظم سے درج ذیل سطور پڑھیں اور سیاق وسباق سے مفہوم نکالیں۔

1. **No one ever thanked him.** کسی نے بھی کبھی اس کا شکریہ ادا نہیں کیا۔

- **What does this suggest about the father's efforts?** یہ باپ کی کوششوں کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans. This suggests that the father's hard work and sacrifices were unrecognized and unappreciated by the family, especially the speaker during childhood.

یہ ظاہر کرتا ہے کہ باپ کی سخت محنت اور قربانیاں خاندان، خاص طور پر بچپن میں شاعر کی طرف سے، نہ پہچانی گئیں اور نہ سراہی گئیں۔

- **How does does this affect the tone of the poem?** یہ نظم کے لہجے پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے؟

Ans. This line adds a tone of regret, sadness, and neglect to the poem, emphasizing the lack of gratitude for silent sacrifices.

یہ سطر نظم میں افسوس، اداسی، اور نظر اندازی کا لہجہ پیدا کرتی ہے، اور خاموش قربانیوں کے لیے شکر گزاری کے فقدان پر زور دیتی ہے۔

2. **Cracked hands that ached from labor in the weekday weather.**

پھٹے ہوئے ہاتھ جو ہفتے کے دن کی سخت محنت سے درد کرتے تھے۔

- **What can you infer about the father's job?** آپ والد کے کام کے بارے میں کیا اندازہ لگا سکتے ہیں؟

Ans. The father likely did hard physical labour, possibly outdoor work, that involved repetitive, strenuous tasks. باپ غالباً سخت جسمانی مشقت کرتا تھا، شاید باہر کا کوئی کام، جس میں مسلسل اور تھکا دینے والے کام شامل تھے۔

- **What does the description of his hands suggest about his life?**

اس کے ہاتھوں کی وضاحت اس کی زندگی کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟

Ans. The cracked, aching hands symbolize hardship, pain, and dedication, showing that the father's life was tough and effortful. پھٹے ہوئے اور دکھتے ہاتھ مشقت، تکلیف، اور لگن کی علامت ہیں، جو ظاہر کرتے ہیں کہ باپ کی زندگی سخت اور پُر مشقت تھی۔

3. **I'd wake and hear the cold splintering, breaking.** میں جاگتا ہوں اور سردی کو ریزہ ریزہ ہوتے ٹوٹتے سنتا ہوں۔

- **What does this imagery tell you about the winter morning?** یہ منظر نگاری موسم سرما کی صبحوں کے متعلق آپ کو کیا بتاتی ہے؟

Ans. This creates a vivid picture of a harsh, biting cold that feels almost tangible and breaking apart as the house warms up. یہ ایک سرد اور کاٹتی ہوئی صبح کا واضح منظر پیش کرتی ہے، جو بڑی ٹھوس محسوس ہوتی ہے اور جیسے ٹوٹ رہی ہو جیسے ہی گھر گرم ہوتا ہے۔

- **Why do you think the poet uses the words "splintering, breaking"?**

شاعر آپ کے خیال میں "ریزہ ریزہ ہونا"، "ٹوٹنا" جیسے الفاظ کیوں استعمال کرتا ہے؟

Ans. These words personify the cold, showing its sharpness and intensity. They emphasize the transition from cold to warmth, highlighting the father's effort to change the environment.

یہ الفاظ سردی کو مجسم شکل دیتے ہیں، جو اس کی تیزی اور شدت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ سردی سے گرمی کی تبدیلی اور باپ کی ماحول کو بدلنے کی کوشش کو اُجاگر کرتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

D. Read the following lines and explain the implied meaning.

مندرجہ ذیل سطور کو پڑھیں اور ان میں چھپے ہوئے مفہوم کی وضاحت کریں۔

1. **Fearing the chronic angers of that house.**

اُس گھر کے مسلسل غصے سے ڈرتے ہوئے۔

- **What does "chronic angers" imply about the family's emotional environment?**

"مسلسل غصے" سے خاندان کے جذباتی ماحول کے بارے میں کیا پتہ چلتا ہے؟

Ans. "Chronic angers" implies a constant, tense and perhaps emotionally harsh atmosphere at home, possibly marked by frequent conflict or unresolved anger.

"مسلسل غصہ" گھر میں ایک مستقل تناؤ اور جذباتی طور پر سخت ماحول کو ظاہر کرتا ہے جو ممکنہ طور پر مسلسل کشیدگی اور غیر حل شدہ غصے کا مطلب دیتا ہے۔

- **Do you think the anger was directed at the speaker? Why or why not?**

کیا آپ کو لگتا ہے کہ غصے کا نشانہ مقرر تھا؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

Ans. The anger may not be personally targeted at the speaker but creates an environment of fear and tension affecting everyone in the house.

غصہ ذاتی طور پر مقرر پر نہیں تھا مگر اس سے ایک خوف اور دباؤ والا ماحول جنم لیتا ہے اور گھر کا ہر فرد اس سے متاثر ہوتا ہے۔

2. **What did I know, what did I know of love's austere and lonely offices?**

مجھے کیا معلوم تھا؟ محبت کے سخت اور تنہا فرائض کے بارے میں مجھے کیا معلوم تھا؟

- **Why does the speaker repeat "What did I know"?**

مقرر کیوں بار بار "مجھے کیا معلوم تھا؟" دہراتا ہے؟

Ans. The repetition expresses regret and realization, emphasizing how unaware or naive the speaker was about the true nature of love.

یہ تکرار افسوس اور ادراک کو ظاہر کرتا ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ مقرر محبت کی اصل حقیقت سے کتنا بے خبر اور ناواقف تھا۔

- **What does "love's austere and lonely offices" suggest about the nature of parental love?**

"محبت کے سخت اور تنہا فرائض" والدین کی محبت کی فطرت کو کیسے ظاہر کرتے ہیں؟

Ans. This metaphor suggests that parental love is often strict, self-sacrificing, quiet, and lonely work-not always joyful or openly affectionate but deeply serious and silent.

یہ استعارہ بتاتا ہے کہ والدین کی محبت اکثر سخت، قربانی پیش کرنے والی، خاموش اور تنہا ہوتی ہے وہ ہمیشہ پُرمسرت یا واضح طور پر مہربان نہیں ہوتی بلکہ بڑی سنجیدہ اور خاموش ہوتی ہے۔

3. **The poem describes the father's actions but does not mention any direct communication between father and speaker:**

نظم باپ کے اعمال بیان کرتی ہے لیکن باپ اور مقرر کے درمیان براہ راست بات چیت کا ذکر نہیں کرتی ہے۔

- **What does this silence between them suggest?**

ان کے درمیان خاموشی کس چیز کو ظاہر کرتی ہے؟

Ans. The lack of direct conversation implies a distance or emotional reserve between them, showing love expressed more through actions than words.

براہ راست بات چیت کی کمی ان کے درمیان فاصلے اور جذباتی ضبط کو ظاہر کرتی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الفاظ سے زیادہ محبت کا اظہار افعال سے ہوتا ہے۔

- **How does it affect the emotional impact of the poem?**

یہ نظم کے جذباتی تاثر پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟

Ans. This silence deepens the poem's emotional weight, highlighting the loneliness and unspoken sacrifices in their relationship and the speaker's later regret.

یہ خاموشی نظم کی جذباتی اہمیت کو گہرا کرتی ہے جو ان کے رشتے میں تنہائی اور ان کہی قربانیوں کو اجاگر کرتی ہے اور بولنے والے کو بعد میں پچھتاوا ہوتا ہے۔

E. Read the poem 'Follower' by Seamus Heaney and compare it with 'Those winter Sundays' by Robert Hayden. Use the following points for comparison:

سیمس ہینی کی نظم 'Follower' پڑھیں اور اسے رابرٹ ہیڈن کی نظم 'Those Winter Sundays' کے ساتھ درج ذیل نکات کی بنیاد پر موازنہ کریں:

- Theme — موضوع
- Imagery — منظر نگاری
- Tone — لہجہ

stepacademyofficial.com

- Relationship between parent and child والدین اور بچے کے درمیان تعلق

Ans. Both poems, "Follower" and "Those Winter Sundays" explore the complex relationship between parent and child, but they do so with different themes and tones. In "Follower", the theme centers on admiration and respect for the father's hard work and skill, especially in farming, highlighting the child's desire to follow in the father's footsteps but also recognizing his own clumsiness.

In contrast, "Those Winter Sundays" deals with unspoken love and unnoticed sacrifices of the father, emphasizing regret and emotional distance between father and child. Imagery in "Follower" is grounded in the physical world of the farm, with vivid descriptions of plowing and the father's strong, skilled hands, symbolizing strength and authority. Meanwhile, Those Winter Sundays' uses cold winter mornings and cracked hands to symbolize the father's laborious love and the emotional coldness in their relationship.

The tone of "Follower" is admiring and nostalgic, with a mix of pride and a hint of self-criticism, whereas "Those Winter Sundays" carries a more somber, reflective tone full of regret and sorrow for not recognizing the father's love earlier. Regarding the relationship of father and child, "Follower" depicts a close but sometimes challenging bond, with the child striving to match the father's abilities, while "Those Winter Sundays" reveals a distant and strained relationship marked by silent acts of love that go unacknowledged. Both poems beautifully portray the deep but complicated emotions tied to parental love, yet from different emotional perspectives and life experiences.

دونوں نظموں، ''پیروکار'' اور ''موسم سرما کے وہ اتوار''، میں والد اور بچے کے پیچیدہ تعلقات کو مختلف انداز اور موضوعات کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ''پیروکار'' نظم میں موضوع والد کی محنت اور مہارت کا احترام اور تعریف ہے، خاص طور پر کھیتی باڑی میں، جہاں بچہ والد کے نقش قدم پر چلنے کی خواہش رکھتا ہے مگر اپنی کمزوری کو بھی محسوس کرتا ہے۔

جب کہ ''موسم سرما کے وہ اتوار'' نظم والد کی خاموش قربانیوں اور ان کہی محبت کو بیان کرتی ہے، جس میں والد اور بچے کے درمیان جذباتی دوری اور پچھتاوے کی کیفیت واضح ہے۔ ''پیروکار'' میں منظر نگاری کھیتوں کی طبعی دنیا پر مبنی ہے اور والد کے مضبوط اور ہنر مند ہاتھوں کی زبردست تصویر کشی کرتی ہے، جو طاقت اور اختیار کی علامت ہیں۔ اس کے برعکس، ''موسم سرما کے وہ اتوار'' میں سردیوں کی صبحوں کی ٹھنڈک اور پھٹے ہوئے ہاتھوں کے ذریعے والد کی محنت اور رشتے کی سرد مہری کی نشان دہی ہوتی ہے۔

''پیروکار'' کا لہجہ تعظیم آمیز اور یادگار ہے، جس میں فخر اور خود احتسابی کے ملے جلے جذبات ہیں، جب کہ ''موسم سرما کے وہ اتوار'' کا لہجہ غمگین اور فکر انگیز ہے، جو والد کی محبت کو وقت پر نہ سمجھنے کے دکھ اور پچھتاوے کو ظاہر کرتا ہے۔ والد اور بچے کے تعلق میں ''پیروکار'' ایک قریبی مگر مشکل رشتہ دکھاتا ہے، جہاں بچہ والد کی صلاحیتوں کے برابر بننے کی کوشش کرتا ہے، جب کہ ''موسم سرما کے وہ اتوار''، ایک دور دراز اور گھٹن زدہ رشتے کو ظاہر کرتی ہے جو محبت کے خاموش اعمال سے لبریز ہے جسے تسلیم نہیں کیا جاتا ہے۔ دونوں نظموں نے والدین کی محبت کے گہرے اور پیچیدہ جذبات کو خوب صورتی مگر مختلف جذباتی زاویوں اور زندگی کے تجربات سے پیش کیا ہے۔

Vocabulary and Grammar ذخیرہ الفاظ اور قواعد

A. **Use a dictionary to find the following information for each word.**

لغت کا استعمال کر کے ہر لفظ کے لیے درج ذیل معلومات تلاش کریں۔

Word	Dictionary meaning	Pronunciation	Part of Speech	Etymology
chronic	Persisting for a long time or constantly recurring	/'krɒnɪk/	Adjective	From Greek khronikos (of time), from khronos (time)
indifferently	Without interest or concern; in an unconcerned or apathetic manner	/ɪn'dɪfərəntli/	Adverb	From Latin indifferentia, from in- (not) + differentia (difference)
offices	(in this context) Acts of kindness or services performed for others	/'ɒfɪsɪz/	Noun (plural)	From Latin officium meaning "Service, duty"
austerity	Sternness or severity of manner or attitude; extreme plainness and simplicity	/ɒ'stɛrɪti/	Noun	From Greek austeros (harsh, rough, bitter)

steacademyofficial.com

warmed	To become warm	/wɔ :md/	Verb (Past tense of "warm")	Old English wearmian, from wearm (warm)

B. Use a thesaurus (digital or print) to list two synonyms for each word.

ڈیجیٹل یا تحریری لغت کا استعمال کریں تا کہ ہر لفظ کے دو مترادف الفاظ لکھے جا سکیں۔

Words	Synonyms
chronic	persistent, constant
indifferently	apathetically, unconcernedly
offices	services, duties
austerity	severity, harshness
warmed	heated, comforted

C. Write a sentence for each word using it in the context of the poem.

نظم کے سیاق و سباق میں ہر لفظ کو استعمال کرتے ہوئے ایک جملہ لکھیں۔

Words	Sentences
chronic دائمی	The father's hands bore the pain of chronic labor, yet he never complained. باپ کے ہاتھ دائمی محنت کی تکلیف برداشت کرتے رہے، مگر اس نے کبھی شکایت نہ کی۔
indifferently بے پرواہی سے	The boy rose from bed and spoke indifferently, unaware of his father's silent efforts. لڑکا بستر سے اٹھا اور بے پروائی سے بات کی، باپ کی خاموش کوششوں سے لاعلم تھا۔
offices فرائض	His father performed morning offices of love-polishing shoes and lighting fires. اس کے والد نے محبت بھرے صبح کے فرائض انجام دیے، جوتے چمکائے اور آگ جلائی۔
austerity سختی	The home was filled with emotional austerity, where love was shown through action, not words. گھر جذباتی سختی سے بھرا ہوا تھا، جہاں محبت الفاظ سے نہیں بل کہ عمل سے ظاہر کی جاتی تھی۔
warmed گرم	Each morning, his father warmed the cold rooms before anyone else awoke. ہر صبح، اس کا باپ دوسروں کے جاگنے سے پہلے ٹھنڈے کمروں کو گرم کرتا تھا۔

Punctuation (رموزِ اوقاف)

Punctuation means the correct use of marks (points or stops) in writing. It helps readers understand a text accurately. Misusing punctuation can change the meaning of a sentence. The main punctuation marks are as follows:

رموزِ اوقاف سے مراد تحریر میں علامات (نشانوں یا وقفوں) کا درست استعمال ہے۔ یہ قاری کو تحریر کو صحیح طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ رموزِ اوقاف کا غلط استعمال جملے کے مفہوم کو بدل سکتا ہے۔ رموزِ اوقاف درج ذیل ہیں۔

Punctuation Mark	Symbol	Usage	Example
Full Stop ختمہ	.	Ends a sentence. جملے کو مکمل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔	The meeting starts at 9 AM. میٹنگ صبح 9 بجے شروع ہوتی ہے۔
Comma سکتہ	,	Separates items in a list or pauses in a sentence. فہرست میں اشیاء کو الگ کرنے یا جملے میں ہلکا وقفہ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔	I need to buy eggs, bread, and butter. مجھے انڈے، ڈبل روٹی، اور مکھن خریدنا ہے۔
Question Mark سوالیہ علامت	?	Ends a direct question. سوالیہ جملے کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔	How did you complete the assignment? تم نے اسائنمنٹ کیسے مکمل کی؟

stepacademyofficial.com

Exclamation Mark استعجابیہ علامت	!	Expresses strong emotions or after interjections. شدید جذبات کے اظہار کے لیے یا فجائیہ کلمات کے بعد استعمال ہوتا ہے۔	Oh no! I missed the bus. اوہ نہیں! میری بس چھوٹ گئی۔
Colon ربطی علامت	:	Introduces a list, explanation, or quotation. کسی فہرست، وضاحت یا اقتباس سے پہلے استعمال ہوتے ہیں	The ingredients are:flour, sugar, and eggs. اجزاء یہ ہیں: میدہ، چینی، اور انڈے۔
Semi-colon نیم ربطی علامت	;	Links closely related independent clauses. آپس میں قریبی تعلق رکھنے والے جملوں کو جوڑتا ہے۔	He finished his homework; she was still studying. اس نے ہوم ورک مکمل کیا؛ وہ ابھی تک پڑھ رہی تھی۔
Apostrophe ملکیتی علامت	'	Shows possession or forms contractions. کسی چیز کی ملکیت ظاہر کرنے یا مخفف بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔	The teacher's desk is tidy. (possession) It's a great day. (Contraction) استاد کی میز صاف ہے۔(ملکیت) یہ ایک زبردست دن ہے۔ (مخفف)
Quotation Marks واوین	" " or ' '	Encloses direct speech or titles. کسی کے الفاظ براہ راست نقل کرنے یا کسی عنوان کو واضح کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔	She said, "I'll meat you at the cafe." اس نے کہا، ''میں تم سے کیفے میں ملوں گی۔''

D. Use appropriate punctuation marks in the following sentences. درج ذیل جملوں میں درست رموز اوقاف کا استعمال کریں۔

a. We had a wonderful vacation in Skardu it was a memorable experience.

Ans. We had a wonderful vacation in Skardu; it was a memorable experience.

b. Some students prefer studying alone others enjoy group discussions.

Ans. Some students prefer studying alone; others enjoy group discussions.

c. What time will you arrive at the wedding tonight?

Ans. What time will you arrive at the wedding tonight?

d. Father had to undergo surgery he had been feeling unwell for weeks.

Ans. Father had to undergo surgery. He had been feeling unwell for weeks.

e. Can you explain why she was so angry earlier?

Ans. Can you explain why she was so angry earlier?

Oral Communication زبانی بول چال

A. In a group, discuss how people sometimes fail to recognise acts of love and kindness from their parents or elders. ایک گروپ میں گفتگو کریں کہ لوگ بعض اوقات اپنے والدین یا بزرگوں کی محبت اور مہربانی کے اعمال کو کیوں پہچاننے میں ناکام رہتے ہیں۔

Ans. Sometimes people take the love and kindness shown by their parents or elders for granted because these acts are often quiet and unspoken. Parents may express their care through sacrifices, hard work, and daily support rather than words or grand gestures. These efforts are constant and routine, children or younger people might not notice or appreciate them fully. Also, generational gaps and misunderstandings can lead to underestimating the love behind those actions.

بعض اوقات لوگ اپنے والدین یا بزرگوں کی محبت اور مہربانی کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں کیوں کہ یہ اعمال اکثر خاموش اور ان کہے ہوتے ہیں۔ والدین اپنی محبت قربانی، سخت محنت اور روزمرہ کی مدد کے ذریعے ظاہر کرتے ہیں، نہ کہ صرف الفاظ یا بڑے بڑے انداز میں۔ چونکہ یہ کوششیں مستقل اور روزمرہ کے معمول کا حصہ ہوتی ہیں، اس لیے بچے یا نوجوان اسے پوری طرح سمجھ یا سراہ نہیں پاتے ہیں۔ علاوہ ازیں، نسلوں کے فرق اور سمجھ بوجھ کی کمی بھی اس محبت کو کم اہم سمجھنے کا باعث بنتی ہے۔

sepacademyofficial.com

B. **Share a personal experience where you later realised someone cared for you more than you initially thought.** اپنا کوئی ذاتی تجربہ بتائیں جس میں آپ کو بعد میں یہ احساس ہوا کہ کوئی شخص آپ سے اس سے کہیں زیادہ محبت کرتا تھا جتنا آپ نے پہلے سمجھا تھا۔

Ans. Once, I was upset and didn't talk much to my family for a few days. I thought they didn't care or understand me. But later, I realized my mother had been silently doing extra chores, preparing my favorite meals, and checking on me quietly without disturbing me. That made me understand how deeply she cared for me, even when I wasn't open about my feelings.

ایک بار میں کچھ دنوں کے لیے اداس تھا اور چند دن اپنے خاندان سے زیادہ بات نہیں کی۔ مجھے لگا کہ وہ میری پرواہ نہیں کرتے یا مجھے سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ لیکن بعد میں، میں نے دیکھا کہ میری ماں خاموشی سے زیادہ کام کر رہی تھی، میرے پسندیدہ کھانے بنا رہی تھی، اور چپکے سے میری حالت پوچھ رہی تھی تاکہ مجھے تکلیف نہ ہو۔ اس سے مجھے سمجھ آیا کہ وہ مجھ سے کتنی گہری محبت کرتی ہیں، چاہے میں اپنے جذبات ظاہر نہ کر رہا ہوں۔

C. **Debate: "Actions speak louder than words when it comes to expressing love."**

مباحثہ: ''محبت کے اظہار میں الفاظ کی نسبت عمل زیادہ موثر ہوتے ہیں۔''

Ans. I agree that actions speak louder than words when expressing love. Words can sometimes be empty or misleading, but genuine actions show real feelings. For example, a parent who works hard for their family or spends time helping their child shows love more clearly than just saying "I love you." However, words also matter because they communicate feelings directly and build emotional connection. Still, actions confirm and reinforce those words, making love visible and tangible.

میں اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ محبت کے اظہار میں عمل الفاظ سے زیادہ زور رکھتے ہیں۔ الفاظ کبھی کبھار خالی یا جھوٹے ہو سکتے ہیں، لیکن حقیقی عمل حقیقی جذبات دکھاتے ہیں۔ مثلاً، ایک والدین جو اپنے خاندان کے لیے محنت کرتے ہیں یا بچے کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، وہ صرف ''میں تم سے محبت کرتا ہوں'' کہنے سے زیادہ محبت ظاہر کرتے ہیں۔ البتہ الفاظ بھی اہم ہوتے ہیں کیوں کہ وہ براہ راست جذبات کا اظہار کرتے ہیں اور جذباتی رشتے کو مضبوط کرتے ہیں۔ پھر بھی، عمل وہ ثابت قدمی اور سچائی دکھاتے ہیں جو الفاظ کے ساتھ مل کر محبت کو محسوس کرواتے ہیں۔

Writing Skills تحریری مہارتیں

A. **Imagine you are the speaker, now an adult, writing a letter to your father. Express you gratitude and regret for not understanding his love earlier.**

تصور کریں کہ آپ مقرر ہیں اور اب بڑے ہو چکے ہیں، اپنے والد کو خط لکھ رہے ہیں۔ ان کی محبت کو پہلے نہ سمجھنے پر شکریہ اور افسوس کا اظہار کریں۔

Dear Father,

As I look back now, I realize how much love and care you silently gave me every day. I regret not understanding your sacrifices and kindness when I was younger. Your hard work and quiet acts of love shaped my life more than I ever knew. Thank you for everything you did, even when I failed to notice. I hope you forgive me for my earlier ignorance and know that I truly appreciate you now.

With love and respect,

[Your Name]

اب جب میں بڑا ہو گیا ہوں، تو مجھے احساس ہوا کہ آپ نے مجھے ہر روز خاموشی سے کس قدر محبت اور دیکھ بھال دی۔ میں افسوس کرتا ہوں کہ میں آپ کی قربانیوں اور مہربانیوں کو نہیں سمجھ سکا جب میں چھوٹا تھا۔ آپ کی محنت اور خاموش پیار نے میری زندگی کی بنیاد رکھی، جو میں کبھی نہیں جانتا تھا۔ آپ نے جو کچھ کیا اس کے لیے آپ کا شکریہ، یہاں تک کہ میں اسے دیکھنے میں ناکام رہا۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ میری اس نا سمجھی کو معاف کریں گے اور جانتا ہوں کہ اب واقعی آپ کی تعریف کرتا ہوں۔

B. **Write a reflective paragraph on how this poem changes your understanding of love and sacrifice.**

اس نظم نے محبت اور قربانی کے بارے میں آپ کے فہم کو کیسے بدلا ہے۔

Ans. This poem has deepened my understanding of love and sacrifice. It shows that love is not always spoken in words but is often expressed through quiet, selfless actions. The sacrifices parents make daily may go unnoticed, but they hold immense value. The poem taught me to appreciate these silent efforts and recognize that true love sometimes means hard work and loneliness, not just affection shown openly.

stepacademyofficial.com

نظم نے محبت اور قربانی کے بارے میں میری سمجھ میں اضافہ کیا ہے۔ یہ دکھاتی ہے کہ محبت ہمیشہ بولے ہوئے الفاظ میں ظاہر نہیں ہوتی، بل کہ اکثر خاموش اور بے لوث کاموں میں ہوتی ہے والدین روزانہ جو قربانیاں دیتے ہیں اکثر نظرانداز کی جاتی ہیں لیکن ان کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔ نظم مجھے خاموش کوششوں کو سراہنا اور تسلیم کرنا سکھاتی ہے کہ سچی محبت کا مطلب محنت اور تنہائی ہے نہ کہ وہ صرف محبت کا کھلے عام اظہار۔

C. **Paraphrase the entire poem in a single, clear paragraph, maintaining its main ideas. Use your own words and appropriate transitional devices (e.g., however, despite, therefore).**

نظم کی تعبیر نو اس کا مرکزی خیال برقرار رکھتے ہوئے ایک واضح پیراگراف کریں۔ اس میں اپنے الفاظ اور مناسب عبوری اختراعات استعمال کریں (جیسے، تاہم، باوجود، اس لیے)۔

Ans. The poem reflects a son's realization of his father's quiet sacrifices and love. Although the son once spoke to his father without much feeling, he now understands that the father's early morning efforts-warming the house and polishing shoes were acts of deep love. Despite the father's austere and lonely duties, he showed love through his actions rather than words. Therefore, love is best understood by recognizing these small, consistent acts of care.

یہ نظم ایک بیٹے کے نقطہ نظر سے ہے جو اپنے والد کی محبت اور قربانیوں کو سمجھتا ہے۔ اگرچہ بیٹا ایک بار اپنے باپ سے احساس کے بغیر بات کرتا تھا لیکن اب وہ والد کی صبح سویرے کی کوششوں کو سمجھتا ہے۔ گھر کے کام کرنا اور جوتے پالش کرنا گہری محبت کے کام تھے۔ والد کے سخت اور تنہا فرائض کے باوجود، وہ دکھاتے ہیں کہ محبت الفاظ میں نہیں بل کہ عمل میں ہوتی ہے۔ اس لیے محبت کا انداز ان چھوٹے، دیکھ بھال کے مسلسل کاموں سے سمجھا جاسکتا ہے۔

D. **Write a dialogue between three family membrs (a father, a mother, and a teenage child) discussing the teenager's choice of profession. Use appropriate vocabulary, tone, and style based on their relationships. Inculude narration and background in brackets, following the conventions of the director's notes.**

تین خاندان کے افراد کے درمیان مکالمہ لکھیں (ایک والد، ایک والدہ، اور ایک نوجوان بچہ) جو نوجوان کے پیشے کے انتخاب پر بات کر رہے ہوں۔ ان کے تعلقات کے مطابق مناسب الفاظ، لہجہ، اور انداز استعمال کریں۔ بیان اور پس منظر کو بریکٹ میں شامل کریں، جیسا کہ ڈائریکٹر کی نوٹس میں ہوتا ہے۔

Instructions for Writing the Dialogue

تحریری مکالمے کے لیے ہدایت

1. Characters and Setting (کردار اور منظر):

- Include three characters: a father, a mother, and a teenage child. تین کردار شامل کریں: والد، والدہ، اور ایک نوجوان بچہ۔
- Set the scene briefly (e.g., in the living room after dinner).
  منظر مختصر طور پر بیان کریں (مثلاً، رات کے کھانے کے بعد بیٹھک میں)۔

2. Dialogue Style (مکالمے کا انداز):

- Use a natural, conversational tone. فطری اور دوستانہ زبان استعمال کریں۔
- Reflect each character's personality (e.g., father may be practical, mother empathetic, child curious). ہر کردار کی شخصیت کی عکاسی کریں (مثلاً، والد عملی، والدہ ہمدرد، بچہ متجسس)۔

3. Narration (بیان بازی):

- Use bracketed narration for actions or emotions (e.g., [The father sighs.])
  کرداروں کے عمل یا جذبات کو قوسین میں ظاہر کریں (مثلاً، والد سانس لیتے ہیں)۔

4. Content (مواد):

- Begin with a natural lead- in to discussing the child's choice of profession.
  گفت گو کا آغاز بچے کے پیشے کے انتخاب سے قدرتی انداز میں کریں۔
- Show different perspectives (parents' advice, child's interests).
  مختلف نقطہ نظر دکھائیں (والدین کی نصیحت، بچے کی دلچسپی)۔
- Include a brief conflict or differing opinions, with a resolution. معمولی تنازعہ یا مختلف آراء اور ان کا حل شامل کریں۔

5. Language (زبان):

- Use clear, polite, and age-appropriate vocabulary. صاف، مہذب، اور عمر کے مطابق الفاظ استعمال کریں۔

Ans. Practical work. عملی کام۔

stepacademyofficial.com

E **Explain the following lines with reference to the context:**

درج ذیل سطور کی سیاق وسباق کے تناظر میں تشریح بیان کریں۔

Speaking indifferently to him,
who had driven out the cold
and polished my good shoes as well.
What did I know, what did I know
of love's a austere and lonely offices?

میں نے اسے بے حسی سے بات کی،
وہی جو سردی کو دور کرتا تھا
اور میرے جوتے بھی چمکایا کرتا تھا۔
مجھے کیا معلوم تھا، مجھے کیا معلوم تھا
کہ محبت کی کتنی سخت اور یکتا خدمات ہوتی ہیں؟

Reference: These lines have been taken from the peom "Those Winter Sundays" written by Robert Hayden.

حوالہ متن: یہ سطریں رابرٹ ہیڈن کی لکھی گئی نظم ''موسم سرما کے وہ اتوار'' سے لی گئی ہیں۔

Context: The poem reflects a grown son's realization and remorse for not appreciating unspoken sacrifices of his father during his childhood. His father would wake up early on cold Sundays to warm the house and polish his shoes, but was never thanked. The poem explores unspoken love and the unnoticed ways in which parents show care. Through reflective language, the poet expresses regret for his ignorance and emotional distance. This poem portrays the selfless and quiet nature of parental love, often understood only too late.

سیاق وسباق: یہ نظم ایک بالغ بیٹے کے احساس اور پشیمانی کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ اپنے بچپن میں اپنے والد کی خاموش قربانیوں کی قدر نہ کر سکا۔ اُس کا والد سردیوں کی اتوار کی صبحوں میں جلدی اٹھ کر گھر کو گرم کرتا اور بیٹے کے جوتے چمکاتا تھا، مگر اس نے کبھی شکریہ کے کلمات نہیں سنے۔ نظم اُس ان کہی محبت اور والدین کے ان دیکھے طریقوں کو بیان کرتی ہے جن سے وہ اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ شاعر فکر انگیز زبان کے ذریعے اپنی لاعلمی اور جذباتی دوری پر افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ یہ نظم والدین کی بے غرض اور خاموش محبت کو ظاہر کرتی ہے، جسے اکثر بہت دیر بعد سمجھا جاتا ہے۔

Explanation: The poet reflects on how he once spoke carelessly or without appreciation to his father, who silently took care of difficult tasks like warming the cold house and polishing shoes. These simple but hard duties represent the father's quiet love and sacrifice. The poet admits he did not understand the strict, lonely, and humble nature of his father's love back then.

تشریح: شاعر ماضی میں جھانکتا ہے اور سوچتا ہے کہ وہ اپنے والد سے بے پروائی اور بغیر کسی قدردانی کے بات کیا کرتا تھا، حالانکہ اس کا والد خاموشی سے سخت کام سرانجام دیتا تھا جیسے کہ ٹھنڈے گھر کو گرم کرنا اور جوتے چمکانا۔ یہ سادہ مگر مشکل کام والد کی خاموش محبت اور قربانی کی علامت ہیں۔ شاعر اعتراف کرتا ہے کہ وہ اس وقت والد کی محبت کی سخت، اکلوتی اور عاجزانہ فطرت کو نہیں سمجھ سکا تھا۔

Objective Type Questions

Choose the correct option (Synonyms):

1. **Sundays too my father got up early and put his clothes on in the blueblack cold.**
   (A) pale (B) midnight-colored (C) bright red (D) yellowish
2. **Then with cracked hands that ached from labor.**
   (A) chapped (B) smooth (C) solid (D) repaired
3. **Then with cracked hands that ached from labor.**
   (A) laughed (B) healed (C) touched (D) pained
4. **Then with cracked hands that ached from labour in the weekday weather.**
   (A) laziness (B) joy (C) effort (D) rest
5. **He made banked fires blaze.**
   (A) ignored (B) controlled (C) faded (D) exploded
6. **He made banked fires blaze.**
   (A) flame (B) snow (C) stone (D) wind
7. **I'd wake and hear the cold splintering, breaking.**
   (A) fixing (B) painting (C) washing (D) breaking
8. **I would rise and dress, fearing the chronic angers of that house.**
   (A) short-term (B) temporary (C) constant (D) sudden

stepacademyofficial.com

9. **I'd speak <u>indifferently</u> to him.**
(A) coldly (B) politely (C) excitedly (D) kindly

10. **And <u>polished</u> my good shoes as well.**
(A) scratched (B) shined (C) cracked (D) dirty

11. **What did I know of love's <u>austere</u> and lonely offices?**
(A) stylish (B) soft (C) harsh (D) fancy

12. **What did I know of love's austere and lonely <u>offices</u>?**
(A) buildings (B) chairs (C) pens (D) duties

Answers:

1. (B)	2. (A)	3. (D)	4. (C)	5. (B)	6. (A)	7. (D)	8. (C)	9. (A)	10. (B)	11. (C)	12. (D)

❑ **Choose the correct option(Knowledge Based MCQs)**

1. **What did the father do every Sunday morning in the poem?**
(A) Slept late (B) Took a walk
(C) Got up early to warm the house (D) Went to work

2. **What physical condition were the father's hands in?**
(A) Soft and smooth (B) Cracked and aching
(C) Frozen stiff (D) Burned and swollen

3. **What did the father do with the fire?**
(A) Let it burn out (B) Ignored it
(C) Banked and made it blaze (D) Put it out

4. **How did the speaker respond when called by his father?**
(A) Jumped out joyfully (B) Ignored him
(C) Ran to help (D) Rose slowly with fear

5. **What emotion is reflected in "the chronic angers of that house"?**
(A) Joy and laughter (B) Silence and peace
(C) Tension and conflict (D) Celebration and fun

6. **What did the father polish for the speaker?**
(A) The floor (B) The table
(C) The speaker's good shoes (D) The windows

7. **What does the phrase "no one ever thanked him" suggest about the father's efforts?**
(A) They were publicly praised (B) They were unnoticed
(C) They were punished (D) They were unnecessary

8. **What does the speaker realize at the end of the poem?**
(A) His father was lazy (B) Love is always verbal
(C) He misunderstood his father's love (D) His father didn't care

9. **What literary device is used in "cold splintering, breaking"?**
(A) Simile (B) Imagery (C) Hyperbole (D) Irony

10. **What tone does the poem mainly convey?**
(A) Humorous (B) Romantic (C) Regretful (D) Sarcastic

11. **What is the poem mainly about?**
(A) Unrecognized parental love (B) Winter mornings
(C) Childhood games (D) School memories

12. **Why did the father get up early even on Sundays?**
(A) To go for a walk (B) To make breakfast
(C) To perform his duties without being asked (D) To avoid the speaker

13. **What is the speaker's tone towards his father in childhood?**
(A) Grateful (B) Cheerful (C) Respectful (D) Indifferent

stepacademyofficial.com

14. **What theme is explored in the poem?**
(A) Sacrifice and unspoken love
(B) Adventure and excitement
(C) Wealth and power
(D) Nature and animals

15. **What does the line "What did I know, what did I know" reflect?**
(A) Confidence
(B) Joy
(C) Regret and realization
(D) Anger

16. **What sound is described by "cold splintering, breaking"?**
(A) Birds singing (B) Ice cracking (C) Fire burning (D) Wind blowing

17. **Which poetic device is used in "love's austere and lonely offices"?**
(A) Simile (B) Metaphor (C) Personification (D) Alliteration

18. **How is the father portrayed in the poem?**
(A) Lazy and careless
(B) Funny and loud
(C) Absent and cold
(D) Quiet and responsible

19. **What does the fire symbolize in the poem?**
(A) It represents destruction
(B) It shows anger
(C) It symbolizes warmth and care
(D) It represents nature

20. **What does the poem suggest about expressions of love?**
(A) They must be spoken aloud
(B) Only children show love
(C) Actions can express love deeply
(D) Love is not important

Answers:

1. (C)	**2. (B)**	**3. (C)**	**4. (D)**	**5. (C)**	**6. (C)**	**7. (B)**	**8. (C)**	**9. (B)**	**10. (C)**
11. (A)	**12. (C)**	**13. (D)**	**14. (A)**	**15. (C)**	**16. (B)**	**17. (C)**	**18. (D)**	**19. (C)**	**20. (C)**

❐ Additional Short Questions

1. **How is the father's character portrayed in the poem?**
نظم میں باپ کے کردار کو کیسے پیش کیا گیا ہے؟

Ans. The father's character is portrayed as silent, responsible, and deeply caring. He works hard without seeking recognition or praise. His love is expressed through quiet acts, not through words.

باپ کا کردار خاموش، ذمہ دار اور گہری محبت کرنے والا دکھایا گیا ہے۔ وہ بغیر کوئی پہچان یا تعریف حاصل کیے محنت کرتا ہے۔ اس کی محبت الفاظ کے بجائے خاموش عمل سے ظاہر ہوتی ہے۔

2. **What symbolic actions are used in the poem to express love?**
نظم میں محبت کے اظہار کے لیے کون سے علامتی افعال استعمال کیے گئے ہیں؟

Ans. Symbolic actions like lighting the fire and polishing shoes show love. These routine tasks represent care and devotion without words. They reflect how love can exist in simple, unnoticed actions.

آگ جلانا اور جوتے پالش کرنا جیسے علامتی افعال محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ روزمرہ کے کام ان کہی فکرمندی اور وفاداری کی علامت ہیں۔ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ محبت اکثر سادہ اور اَن دیکھے افعال میں کیسے چھپی ہوتی ہے۔

3. **What words describe the harshness of winter, and what do they symbolize?**
سردیوں کی شدت کو ظاہر کرنے والے کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں اور وہ کس چیز کی علامت ہیں؟

Ans. Words like "blueblack cold" and "cold splintering" show winter's harshness. They symbolize emotional distance and the father's struggle. The cold also reflects the unspoken nature of their relationship.

"blueblack cold" اور "cold splintering" جیسے الفاظ سردی کی شدت ظاہر کرتے ہیں۔ یہ جذباتی دوری اور باپ کی جدوجہد کی علامت ہیں۔ سردی اُن کے تعلق کی ایک خاموش فطرت کی عکاسی کرتی ہے۔

stepacademyofficial.com

4. Where does the tone of the poem shift, and what does it signify?

نظم کا لہجہ کب تبدیل ہوتا ہے اور اس کا مفہوم کیا ہے؟

Ans. The tone shifts near the end as the poet reflects with regret. This change shows his realization of his father's quiet love. It signifies emotional maturity and understanding of past sacrifices.

لہجے میں تبدیلی آخر میں آتی ہے جب شاعر پچھتاوے کے ساتھ سوچتا ہے۔ یہ تبدیلی اس کے والد کی خاموش محبت کے احساس کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ جذباتی پختگی اور ماضی کی قربانیوں کی سوجھ بوجھ کو ظاہر کرتی ہے۔

5. What message does the poem give about recognizing love and sacrifice?

نظم محبت اور قربانی کو پہچاننے کے بارے میں کیا پیغام دیتی ہے؟

Ans. The poem gives the message that love often hides in quiet sacrifices. We should learn to recognize and value such acts early. It warns against waiting too long to show appreciation.

نظم یہ پیغام دیتی ہے کہ محبت اکثر خاموش قربانیوں میں چھپی ہوتی ہے۔ ہمیں ان افعال کو وقت پر پہچاننا اور سراہنا سیکھنا چاہیے۔ یہ نظم ہمیں ستائش کے اظہار میں زیادہ دیر انتظار کرنے کے بارے میں تنبیہ کرتی ہے۔

6. What does the speaker mean by "the cold splintering, breaking"?

شاعر "سردی کا چٹخنا اور ٹوٹنا" سے کیا مراد لیتا ہے؟

Ans. The phrase means the fire breaking the cold silence of the house. It's also a metaphor for the father's strength and effort. His love warms the harshness of both winter and emotion.

اس جملے کا مطلب ہے کہ آگ گھر کی یخ بستہ خاموشی کو توڑتی ہے۔ یہ باپ کی جرأت اور کوشش کا بھی استعارہ ہے۔ اس کی محبت موسمِ سرما اور جذبات دونوں کی سختی کو گرم جوش کر دیتی ہے۔

7. What does "indifferently" suggest about the poet's tone?

"لاپرواہی سے" شاعر کے لہجے کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans. "Indifferently" suggests the poet spoke to has father without care or thanks. It reflects emotional distance and youthful ignorance. He didn't understand or value his father's efforts then.

"لاپرواہی سے" ظاہر کرتا ہے کہ شاعر اپنے باپ سے بے فکری اور ناشکر گزاری سے بات کرتا تھا۔ اس سے جذباتی دوری اور جوانی کی لاپرواہی ظاہر ہوتی ہے۔ اس نے تب اپنے باپ کی کوششوں کو نا تو سمجھا اور نہ ہی قدر کی۔

8. How does the poet feel as an adult reflecting on childhood?

بالغ ہونے کے بعد شاعر اپنے بچپن کو یاد کرتے ہوئے کیسا محسوس کرتا ہے؟

Ans. As an adult, the speaker feels guilt and deep regret. He now understands the meaning behind his father's sacrifices. The reflection brings emotional growth and appreciation.

بالغ ہونے پر شاعر کو شرمندگی اور گہرا افسوس محسوس ہوتا ہے۔ اب وہ اپنے والد کی قربانیوں کے پیچھے موجود معنی کو سمجھتا ہے۔ یہ سوچ بچار جذباتی پختگی اور قدر دانی کو جنم دیتی ہے۔

9. What is the central theme of the poem? **نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟**

Ans. The central theme is unrecognized love, especially parental sacrifice. It explores memory, regret, and emotional distance. Love is portrayed through consistent, unspoken actions.

نظم کا مرکزی خیال بلا اعتراف محبت ہے، خاص طور پر والدین کی قربانی۔ یہ یادداشت، پشیمانی اور جذباتی فاصلے کو اجاگر کرتا ہے۔ محبت کو مستقل، بن بولے افعال کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔

10. How does the poem contrast youth and adulthood? **نظم بچپن اور جوانی کے درمیان کیا فرق ظاہر کرتی ہے؟**

Ans. The poem contrasts youth's ignorance with adulthood's realization. As a child, the poet didn't value his father's care. As an adult, he understands and regrets his earlier neglect.

نظم بچپن کی ناسمجھی اور جوانی کی شعور یافتہ سوچ کا موازنہ کرتی ہے۔ بچپن میں شاعر نے اپنے والد کی فکرمندی کی قدر نہ کی۔ جوانی میں وہ سمجھتا ہے اور اپنی پرانی لاپرواہی پر افسوس کرتا ہے۔

***

stepacademyofficial.com